ڈائریکٹرز کی رپورٹ برائے شیئر ہولڈرز

میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے نہایت مسرت کے ساتھ کمپنی کی 53ویں سالانہ رپورٹ مع آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے برائے سال مختتمہ 30 جون 2019 پیش کررہا ہوں۔

معاشی جائزہ

سال کے دوران پاکستان کو کئی چیلنجز کا سامنا رہا بالخصوص معاشی محاذ کی صورتحال کٹھن رہی۔

جی ڈی پی گروتھ کی شرح گزشتہ سال کی 5.8 فیصد کے مقابلے میں 3.3 فیصد رہی جس کی وجہ معیشت کے تمام شعبوں میں توقع سے کمتر ترقی کا حصول تھا۔ زرعی شعبے کی شرح نمو میں 0.85 فیصد اضافہ ہوا۔ مینوفیکچرنگ کے شعبے میں 1.4 فیصد اور سروسز سیکٹر میں 4.7 شرح نمو کا اضافہ ہوا۔

اگست 2018 میں اقتدار سنبھالنے کے بعد نئی حکومت نے اقتصادی تنظیمِ نو کے سلسلے میں اصلاحات کو سب سے زیادہ ترجیح دی اور درج ذیل نمایاں اقدامات کئے:

- مالیاتی نظم وضبط: شرح سود 7.50 سے بڑھ کر 13.25 فیصد ہوگئی یعنی 575 bps کا اضافہ ہوا۔
- کرنسی کی قدر میں کمی: سال کے دوران پاک روپے کی قدر میں امریکی ڈالر کے مقابلے میں لگ بھگ 34 فیصد کی کمی ہوئی۔
- کرنسی کیلئے مداخلت میں کمی: اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) نے امریکی ڈالر کے مقابلے میں پاک روپے کی سپورٹ کیلئے فاریکس ایکسچینج کی مداخلت میں کمی کی۔
- سخت درآمدی پالیسیاں: ریگولیٹری ڈیوٹی اور کسٹمز ڈیوٹیز (بالخصوص غیر ضروری آئٹمز پر) میں اضافہ مع سخت نگرانی اور انڈر انوائسنگ اور غیر دستاویزی درآمدات کی مارکیٹ پریکٹسز کے خلاف کریک ڈاؤن۔

ان اقدامات کے نتیجے میں حکومت تجارتی عدم توازن میں کمی لانے میں کامیاب رہی، رواں مالی سال کیلئے کرنٹ خسارہ 10.3 ارب امریکی ڈالر رہا اور سال بہ سال کی بنیاد پر 43 فیصد کم ہوگیا جبکہ ان اقدامات نے کچھ مالی مواقع کی جگہ بھی فراہم کی، حکومت کو کمزور ترین مقامی طلب، بڑھتے ہوئے بین الاقوامی قرضہ جات اور مالیاتی اخراجات اور غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی کے باعث مستقل طور پر کئی محاذ پر چیلنجز کا سامنا رہا۔

گزشتہ سال کے دوران ملک میں بجٹ کی سپورٹ کیلئے عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے ساتھ پروگرام طے کیا گیا۔ حالیہ آئی ایم ایف پروگرام آمدنی میں اضافے اور اخراجات میں کمی کے ذریعے پائیدار معاشی ترقی کے حصول کیلئے حکومت کی مدد کے سلسلے میں تیار کیا گیا۔ 6 ارب امریکی ڈالر کا 3 سالہ پروگرام ملک میں مزید معیشت میں اسٹرکچرل اصلاحات لانے کا حصہ ہے جس میں بڑے پیمانے پر قرضوں کو پائیدار بنیاد پر قائم رکھنا، بجٹ کے بنیادی خسارے میں کمی، مرکزی بینک کو مستحکم بنانا اور بہتر انتظام یا سرکاری اداروں کی نجکاری شامل ہے۔

مالیاتی نتائج کا جائزہ

میکرواکنامک چیلنجز کے باوجود 2018-19 کے دوران کمپنی نے اپنی بہتر کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھا۔ سال کے دوران سیلز ریونیو 16 فیصد سے بڑھ کر 22.40 ارب روپے ہوگیا۔ منافع بعد از ٹیکس 3.15 ارب روپے (سال میں 17 فیصد کا اضافہ) ریکارڈ کیا گیا جو اس کے مقابلے میں 2017-18 کے دوران 2.68 ارب روپے تھا۔

Sales and Profitability

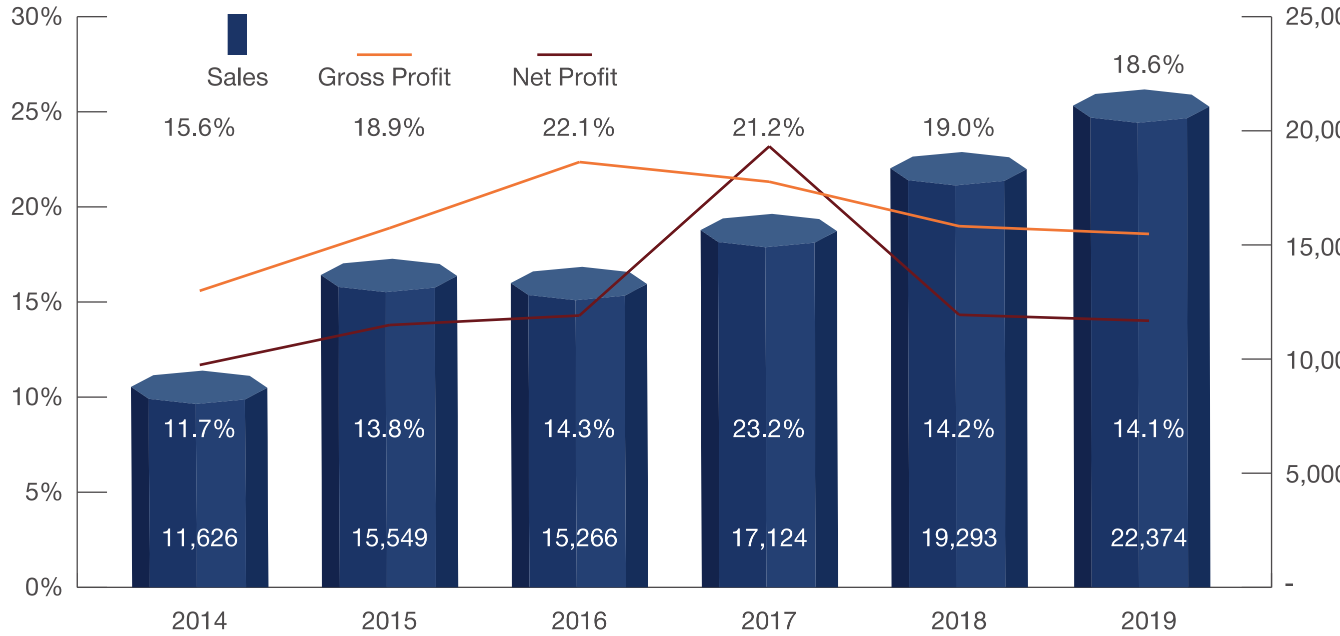

مالیاتی کارکردگی

	(روپے ملین میں)			
	اسٹینڈالون		کنسولیڈیٹڈ	
	2018-19	**2017-18**	**2018-19**	**2017-18**
خالص آمدنی	22,374	19,293	23,545	20,308
قبل از ٹیکس منافع	4,335	3,804	5,611	5,100
محصول کی ادائیگی	1,180	1,118	1,648	1,548
بعد از ٹیکس منافع	3,155	2,686	3,962	3,552
فی شیئر آمدنی، روپے میں	38.93	33.15	44.20	39.14

کاروباری شعبوں کا جائزہ

کمپنی دو نمایاں کاروباری شعبوں۔ انجینئرنگ کے شعبے اور بلڈنگ میٹریل و منسلکہ مصنوعات سے متعلق شعبے کی حامل ہے۔

شعبہ انجینئرنگ

کمپنی کا شعبہ انجینئرنگ تھرمل سسٹمز اور الیکٹرک سسٹمز پر مشتمل ہے۔ ان کاروباروں نے اپنی بنیادی توجہ آٹو انڈسٹری کے لئے پارٹس اور کمپونینٹس کی تیاری پر مرکوز کر رکھی ہے۔

2018-19 کیلئے انجینئرنگ کے شعبے کا ٹرن اوور 14.9 ارب روپے ریکارڈ کیا گیا اور سال بہ سال 18.4 فیصد کی ترقی حاصل کی گئی۔

گزشتہ مالی سال کے دوران بھی تھل انجینئرنگ نے ملک میں کام کرنے والی OEM کے ساتھ اپنے کاروبار کو وسعت دی۔

مقامی آٹو انڈسٹری کیلئے مزید ویلیو حاصل کرنے میں استحکام کے باوجود ہم مقامی آٹو انڈسٹری کیلئے مجموعی صورتحال کی وجہ سے تشویش میں مبتلا رہے ہیں۔ جانے والے سال کے دوران آٹوموٹیو سیلز کے حجم میں پسنجر کاروں اور لائٹ کمرشل گاڑیوں کیلئے 7 فیصد کمی رجسٹرڈ کی گئی۔ بلند ترشرح سود، کمزور پاک روپیہ اور ڈیوٹیز و ٹیکسز میں اضافے نے صنعت میں عمومی شک و شبہات پیدا کرنے کا سلسلہ برقرار رکھا۔

دوسری طرف ہم فوری اور مختصر مدتی طلب کو کمزور رکھتے ہوئے توقع کرتے ہیں کہ پارٹس کی مقامی سطح پر آنے والے سالوں میں مستحکم مواقع حاصل ہوں گے کیونکہ مقامی آٹو مینوفیکچرر پاکستان کے اندر اپنے میٹریل اور ایکوپمنٹ کی طلب میں اضافے کی توقع رکھتے ہیں۔

استعمال شدہ گاڑیوں کی درآمد میں کمی کے لئے حکومتی اقدامات نے مقامی آٹو انڈسٹری کے لئے مثبت نتائج پیدا کئے ہیں کیونکہ سالانہ بنیاد پر استعمال شدہ گاڑیوں کی درآمد میں 48 فیصد کمی آئی ہے۔ مقامی انڈسٹری کیلئے اس چیلنجنگ ماحول میں کافی بہتری آئی ہے۔ ہم گاڑیوں کیلئے صارفین کی طلب میں مقامی انڈسٹری کی جگہ میں اضافے اور بہتری کا امکان دیکھ رہے ہیں۔

انتظامیہ معیار کو بہتر بنانے ہیلتھ، سیفٹی اور ماحولیات میں بہتری کے ساتھ پیداواری عمل کو مستحکم بنانے کے ذریعے مستقل فروغ پر توجہ مرکوز رکھے گی۔

آؤٹ لُک

آنے والے سال میں ہمیں توقع ہے کہ آٹو سیکٹر کو کمزور تر اقتصادی گروتھ اور ٹیکس کی بنیاد اور وصولیاں بہتر بنانے پر توجہ کی وجہ سے دباؤ کا سامنا کرنا پڑے گا جبکہ درآمد شدہ گاڑیوں پر پابندیوں کی وجہ سے امکان ہے کہ مقامی انڈسٹری کے لئے مناسب جگہ پیدا ہوگی۔ کمپنی کو توقع ہے کہ پاک روپے کی قدر میں کمی کے تناظر میں مقامی مدافعوں پر کیپٹلائزنگ کے ذریعے ان تبدیلیوں کے مفید فوائد حاصل ہوسکیں گے۔

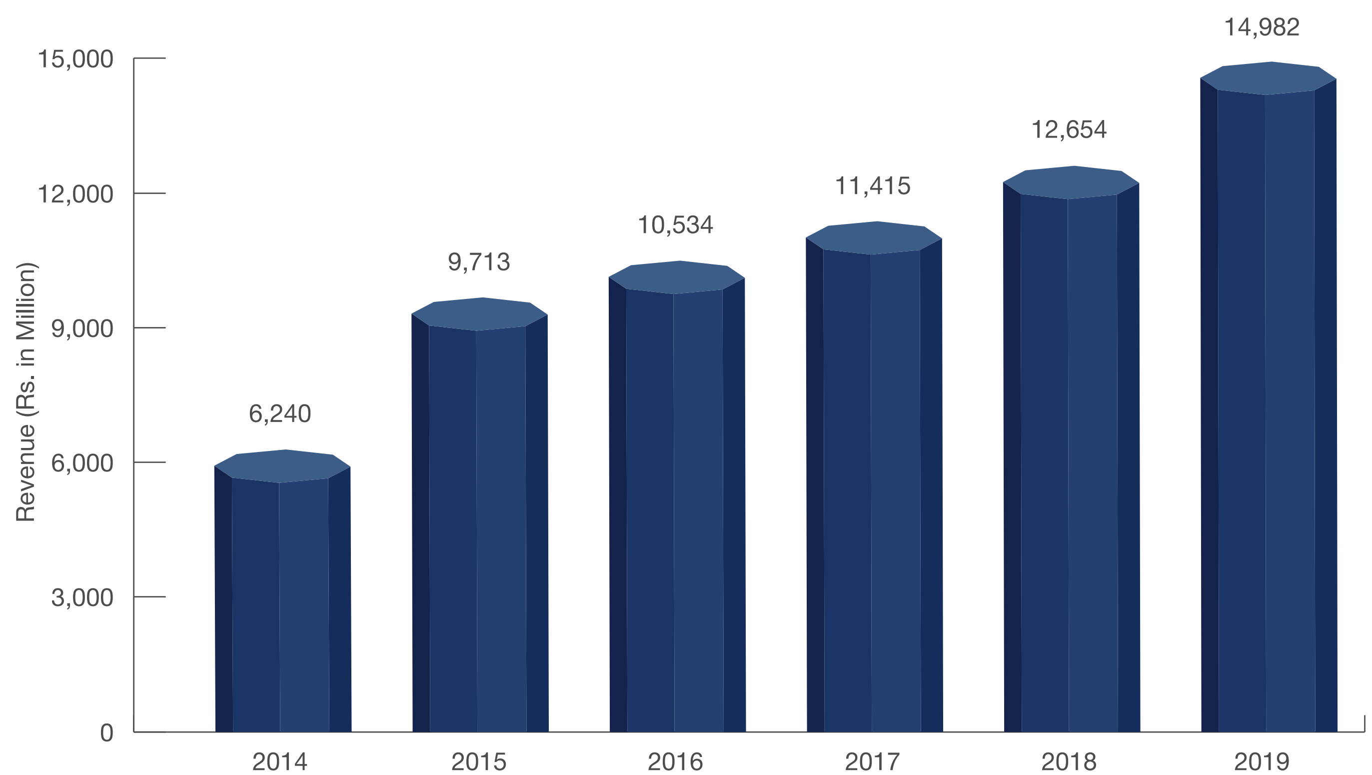

پیکیجنگ، بلڈنگ میٹریل اور منسلکہ مصنوعات کا شعبہ

کمپنی اس شعبے میں تین اہم کاروبار جوٹ بزنس (المعروف تھل جوٹ)، پیپر سیک بزنس (المعروف پاکستان پیپر سیک) اور لیمینیٹس بزنس (المعروف بلوچستان لیمینیٹس) کی حامل ہے۔

جانے والے سال کے دوران اس شعبے نے سال بہ سال کی بنیاد پر 11.3 فیصد (پاک روپے 7.4 ارب روپے بمقابلہ گزشتہ سال 6.6 ارب روپے) شرح نمو حاصل کی۔

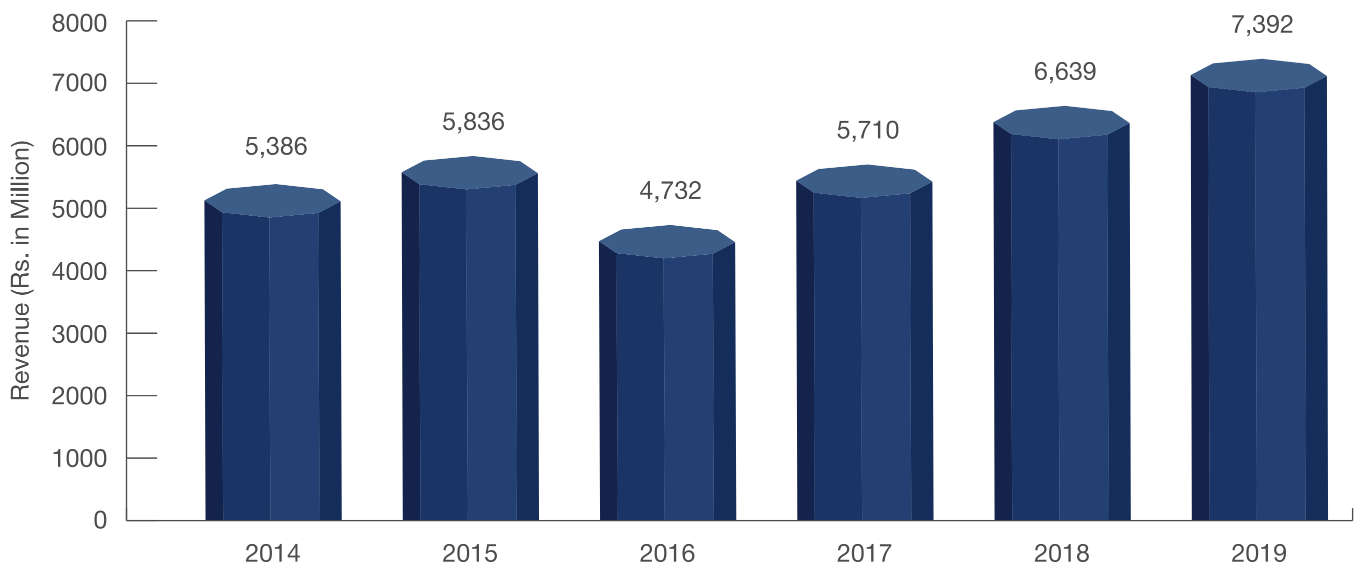

جوٹ بزنس

جوٹ انڈسٹری کے لئے گزرنے والا سال مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹ دونوں کے لحاظ سے چیلنجنگ رہا۔ جانے والے سال میں پروڈکشن اور سیلز دونوں کم رہے جس کی بنیادی وجہ گندم کی فصل کے لئے سرکاری پروکیورمنٹ ایجنسیوں کی جانب سے خریداری میں کمی تھی۔

کاروبار کو کرنسی کی قدر میں کمی، خام مال کی بلند تر عالمی قیمتوں اور سال کے دوران بجلی اور دیگر وسائل کی بڑھتی ہوئی قیمت کے باعث قابل قدر مالیاتی دباؤ کا سامنا رہا۔ خام جوٹ کے نرخوں میں اضافہ کاروبار کے منافع پر مضر اثرات مرتب کرنے کے ضمن میں سب سے بڑی وجہ تھا۔ ان چیلنجوں کے باوجود جوٹ بزنس منافع بخش اور ملک میں جوٹ پروڈکشن کا ایک وسیع تر مینوفیکچرر اور سپلائر رہا۔

ان ہاؤس صلاحیت میں اضافے اور ایسے دھچکوں کے تدارک کے لئے بزنس نے آپریشنل صلاحیت اور معیار میں اضافے دونوں کے ضمن میں نئے کیپٹل ایکوپمنٹ میں سرمایہ کاری جاری رکھی۔ پیداواری صلاحیت بہتر بنانے کے ذریعے اخراجات میں کمی کے سلسلے میں نمایاں کوششوں سے بھی فوائد حاصل ہوئے۔ مزید برآں انتظامیہ آنے والے مہینوں میں مصنوعات کے تنوع اور مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹوں میں اپنے صارفین کا دائرہ وسیع کرنے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔

کاروبار ایک مستحکم ہیلتھ، سیفٹی اور اینوائرمنٹ (HSE) کلچر کو پورے ادارے کے اندر فروغ دے رہا ہے۔ انسانی وسائل کی تربیت اور فروغ کے ساتھ پیداواری کارکردگی کو با کفائیت بنانے پر بھی توجہ دی جارہی ہے۔

آؤٹ لُک

آنے والے سیزن میں بنگلہ دیش اور بھارت میں جوٹ کی فصل نے سپلائی کی صورتحال بہتر ہونے کا اشارہ دیا ہے۔ اس کے نتیجے میں آنے والے سال کے دوران بزنس کے لئے خام جوٹ کے نرخوں میں ممکنہ کمی آئے گی۔ آپ کی انتظامیہ نے مناسب نرخوں پر خام جوٹ کے حصول اور آئندہ سال کے لئے اس کی بروقت شپمنٹ کا منصوبہ تیار کر رکھا ہے۔

ہم آنے والے چیلنجوں کا سامنا کرنے کے ساتھ آپریشن کو موثر بنانے، پروڈکٹ کے معیار میں اضافے، پیداواری صلاحت بڑھانے، صارفین کا دائرہ وسیع کرنے اور پروڈکٹ کے پورٹ فولیو میں مقامی نیز برآمدی مارکیٹوں دونوں کے اضافے کے لئے پُرامید ہے۔

پیپر سیک بزنس

جانے والے سال کے دوران پیپر سیک بزنس کو تعمیراتی صنعت کے بحران کی وجہ سے سیمنٹ انڈسٹری کی جانب سے طلب میں کمی کے باعث خسارے کا سامنا رہا تاہم منافع جات کی شرحوں میں اضافے کے باعث کمتر حجم کے خسارے کے اثرات جزوی طور پر کم ہوگئے۔ پروڈکشن کے کمتر اخراجات پر کاروباری دباؤ کے مددگار ہونے کے ساتھ کاغذ کی بہتر سورسنگ اور سیلنگ نرخوں کی بروقت تبدیلی سے صورتحال مناسب رہی۔

بزنس کو پیپر اور پراپلین کے درمیان کسٹم ڈیوٹی میں بڑھتے ہوئے فرق کے باعث منفی اثرات کا سامنا رہا اور پیپر کے ماحول دوست پروڈکٹ ہونے کے باوجود کمپنی کو سال کے اگلے حصے میں مزید چیلنجز درپیش رہے تاہم انتظامیہ مستقل طور پر کسٹم ڈیوٹیز کی ریشنلائزیشن کیلئے ریگولیٹری حکام کے ساتھ رابطے میں رہی ہے تاکہ کاروبار کو موزوں صورتحال مل سکے۔ انتظامیہ ایسے پروڈکٹس کے فروغ کیلئے مخلص ہے جو ماحول دوست ہونے کے ساتھ ساتھ پائیدار بھی ہیں۔

پائیدار اور مستحکم پیکجنگ کیلئے طلب پر توجہ دینے کے ضمن میں کمپنی نے فیشن کیری بیگز کی تیاری بھی شروع کردی ہے جبکہ یہ ایک احتمالی مارکیٹ ہے جس پر بڑے پیمانے پر غیر دستاویزی سپلائرز حاوی ہیں اور ہم اس کے مستحکم ہونے پر یقین رکھتے ہوئے کاروباری استعداد کو بہتر بنانے اور موثر مسابقت کے قیمتوں میں کمی کی سرگرمیوں پر توجہ مرکوز رکھے ہوئے ہیں۔

فوڈ گریڈ پیکجنگ کے حجم کیلئے صحتمندانہ فروغ کا سال رہا کیونکہ ہم پبلک میں کام کرنے والی لگ بھگ تمام عالمی فوڈ چینز کے ترجیحی سپلائر رہے ہیں۔

پیکیجنگ کی بنیادی شرائط پر عملدرآمد کے ساتھ بزنس نے ISO 22000 سرٹیفکیشن حاصل کرلی ہے جو سال کے دوران آڈٹ اور ری سرٹیفائیڈ کی گئی۔

آؤٹ لُک

آنے والے سال میں بھی توقع ہے کہ یہ چیلنجنگ ثابت ہوگا کیونکہ سیمنٹ انڈسٹری کی جانب سے طلب مسلسل سست روی کا شکار ہے۔ اضافی کسٹم ڈیوٹی میں 2 فیصد اضافہ اور زرمبادلہ کے نرخوں میں کمی بھی شرح منافع پر مضر اثرات مرتب کرے گی۔ ان خطرات کے تدارک کے لئے انتظامیہ اپنے مارکیٹ شیئر اور منافع کی شرح میں اضافے کو سخت انتظامی مالی کنٹرول اور بلند تر حجم کے ذریعے ممکن بنانے کیلئے پُرعزم ہے۔

کمپنی اپنے برآمدی بزنس میں توسیع پر بھی توجہ دے رہی ہے۔ فوڈ گریڈ پیکیجنگ کے بارے میں توقع ہے کہ یہ صحتمندانہ نمو ظاہر کرے گی کیونکہ صارفین پلاسٹک کے بجائے کاغذ پیکنگ پر منتقل ہورہے ہیں۔ فیشن بیگز کے بارے میں بھی امکان ہے کہ اس کی طلب میں اضافہ ہوگا کیونکہ انتظامیہ نے نئے صارفین کے اصول پر توجہ مرکوز کی ہوئی ہے۔

سیمنٹ کی بوریوں کیلئے نئی پیداواری لائن سال کی دوسری ششماہی میں فعال ہوجائے گی جس سے ہماری گنجائش اور پیداواری لچک پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

لیمینیٹس بزنس

لیمینیٹس بزنس تین اہم شعبوں میں ''فارمائیٹ'' کے برانڈ نام کے تحت سرگرم عمل ہے یہ تین شعبے ایچ پی ایل (ہائی پریشر لیمینیٹس)، کمپیکٹ لیمینیٹس اور لیمینیشن بورڈز (ایل پی ایل) ہیں۔ برانڈ اپنے معیار اور کارپوریٹ ویلیوز کے لئے انفرادیت کیلئے مصروف ہے اور وسیع تر غیر دستاویزی مارکیٹ کے ماحول میں مسابقت جاری رکھے ہوئے ہے۔

رواں سال لیمینیٹس بزنس کیلئے قدرے چیلنجنگ رہا اور معاشی محاذ پر صورتحال واضح ہونے کے لئے صنعت کو درپیش انتظار کے باعث (زرمبادلہ کے نرخوں میں مسلسل اُتار چڑھاؤ، گیس و بجلی کے نرخوں میں اضافے) طلب میں کمی کا سامنا رہا۔ مارکیٹ کے سست رجحان اور گزرتے سال کے دوران مارکیٹ کے شرکت کنندگان کی جانب سے خریداری کے فیصلے میں پش و پیش کے نتیجے میں بڑھتے ہوئے اخراجات کی تلافی کیلئے مستقل طور پر نرخ ایڈجسٹمینٹس کی گئی۔

لو پریشر لیمینیٹس کیلئے ہمارا اپنا مختصر سائیکل پریس بھی فعال ہوچکا ہے جس سے کارکردگی مزید بہتر بنانے اور اخراجات کم کرنے میں معاونت ملی۔

کمپنی نے ایکسپورٹس پر توجہ بھی بڑھادی ہے جس میں سال بہ سال کی بنیاد پر 48 فیصد اضافہ ہوا۔

کاروبار اپنی نئی پروڈکٹ رینج کے فروغ پر توجہ دے رہا ہے اور ''آئی ایم کراچی پبلک آرٹ فیسٹول'' نیز آئی اے پی ای ایکس میں بھی شرکت کی ہے۔ ایچ پی ایل ڈوراسکنز بھی نمائش میں رکھی گئی اور آنے والے سال میں نئی پروڈکٹس لائن کے طور پر متعارف کرائی جائے گی۔

آؤٹ لُک

تمام شعبوں کو دستاویزی شکل دینے کی حکومتی کوشش اور غیر دستاویزی فروخت میں کمی بلاشبہ کاروبار کیلئے مثبت اشارہ ہے۔ کمپنی نے ہمیشہ تمام مطلوبہ ٹیکس اور دیگر قانونی ضوابط کو پورا کیا اگرچہ بعض اوقات نرخوں کے غیر منافع بخش ہونے پر مسائل رہے۔ حکومت کی جانب سے کی گئی کوششیں کاروبار کیلئے مفید ثابت ہونگی۔ خوردہ فروشوں کی جانب سے شعبے کو دستاویزی شکل دینے کیلئے کئے گئے اقدامات کی مزاحمت جاری ہے اور توقع ہے کہ کم از کم پہلی سہ ماہی تک برقرار رہے گی۔

ذیلی ادارے

تھل بوشوکو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ

تھل بوشوکو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ میں تھل لمیٹڈ 55 فیصد شیئر ہولڈنگ کا حامل ہے جبکہ 25.4 فیصد حصہ ٹویوٹا بوشوکو ایشیا کارپوریشن، 9.6 فیصد ٹویوٹا بوشوکو کارپوریشن جاپان اور مزید 10 فیصد شیئرز ٹویوٹا ٹوشو کارپوریشن جاپان کی زیر ملکیت ہیں۔

سال رواں کے دوران پورٹ قاسم کراچی میں نئے سیٹ پلانٹ کی تعمیر بشمول تمام پلانٹ اور مشینری کی کمیشنگ کے ساتھ مکمل کی گئی۔ کمپنی نے کامیابی کے ساتھ پروجیکٹ کے تمام سنگِ میل حاصل کرے ہیں جو او ای ایم کی جانب سے مقرر کئے گئے تھے اور جون 2019 میں پلانٹ میں کیپٹلائزڈ کئے گئے۔ پیداواری حجم کا آغاز نومبر 2019 سے شیڈول کیا گیا ہے۔

2018-19 کے دوران کمپنی کا ٹرن اوور سال بہ سال کی بنیاد پر 22 فیصد تک بڑھا جس کی بنیادی وجہ پاک روپے کی قدر میں کمی کے نتیجے میں نرخوں کا تغیر تھا۔

منافع میں اس کا حصہ دسمبر 2019 کے بعد شامل ہوگا جب کاروبار والیم پروڈکشن کا آغاز کردے گا۔

آپریشن کی موجودہ جانب پر تمام صارفین کی سپلائز کی ضروریات ''زیرو نقائص'' کے ساتھ پوری کی گئی ہے اور پورے سال کے دوران بزنس کو صارفین کی جانب سے ''گرین زون'' میں رکھا گیا۔ پیداواری کفایت کو بہتر بنانے، کائزن اور ہمارے ٹیم ممبران کیلئے کام کرنے کے صحتمندانہ اور محفوظ ماحول فراہم کرنے کے ضمن میں توجہ کا سلسلہ بھی برقرار ہے۔

آؤٹ لُک

مجموعی طور پر آٹو سیکٹر او ای ایم آف ٹیک والیمز میں کمی کے باعث دباؤ کا شکار ہے جس کے سبب کمپنی کے ٹاپ لائن پر منفی اثرات مرتب ہونے کا امکان ہے۔ بلند تر افراطِ زر کے ماحول سے بھی توقع ہے کہ آپریٹنگ اخراجات پر دباؤ برقرار رہے گا تاہم ٹی بی پی کے میں اعلیٰ معیار کی مصنوعات کی تیاری کے باعث او ای ایمز مقامی سطح پر بڑھ گئے ہیں جس سے کاروبار کی توسیع میں معاونت ملے گی۔

میکرو۔حبیب پاکستان لمیٹڈ

میکرو۔حبیب پاکستان لمیٹڈ (ایم ایچ پی ایل) تھل لمیٹڈ کا ایک مکمل ملکیتی ذیلی ادارہ ہے اور میکرو صدر اسٹور کی ملکیت کا حامل ہے۔ 11 ستمبر 2015 کو معزز عدالتِ عظمیٰ پاکستان نے ایم ایچ پی ایل کی نظر ثانی پٹیشن مسترد کردی اور صدر اسٹور بند کردیا گیا۔

9 دسمبر 2015 کو سپریم کورٹ آف پاکستان نے آرمی ویلفیئر ٹرسٹ (اے ڈبلیوٹی) کی درخواست برائے نظر ثانی پٹیشن کی بحالی منظور کرلی۔ 2 فروری 2016 کو اس کی سماعت میں معزز چیف جسٹس نے تبصرہ کیا کہ چونکہ اے ڈبلیوٹی کی نظر ثانی پٹیشن میں ایم ایچ پی ایل اور وزارتِ دفاع کو بھی میرٹ پر بحث کا موقع ملنا چاہیئے کیونکہ وہ بھی اے ڈبلیوٹی کی پٹیشن میں جواب داران ہیں۔

اے ڈبلیوٹی کی نظر ثانی درخواست کی سماعت کیلئے نئے بینچ سے قبل 17 اکتوبر 2017 کی تاریخ مقرر کی گئی تھی تاہم شہری اور کے ڈبلیو ایس بی کی نمائندگی کرنے والے کونسل کی جانب سے التواء کی درخواست کے باعث کوئی کارروائی انجام نہیں دی جاسکی۔

حبیب میٹرو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ

حبیب میٹرو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ایچ ایم پی ایل) کا مرکزی کاروبار جائیداد کی ملکیت اور اس کا انتظام ہے۔ تھل لمیٹڈ ایچ ایم پی ایل میں 60 فیصد شیئر ہولڈنگ کا حامل ہے جبکہ 40 فیصد ملکیت میٹرو کیش اینڈ کیری انٹرنیشنل ہولڈنگ بی۔ وی۔ کے پاس ہے۔ کمپنی کیش اینڈ کیری ریٹیل رینٹل بزنس کے فروغ اور اپنے اسٹور کی لوکیشن سے کاروباری قدر و قیمت بڑھانے کیلئے مختلف کاروباری مواقع تلاش کر رہی ہے۔

30 جون 2019 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ایچ ایم پی ایل نے تھل لمیٹڈ کو 403 ملین روپے کا عبوری منافع منقسمہ ادا کیا۔

نوبل کمپیوٹر سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

کمپنی انٹرنل آڈٹ، آئی ٹی، ایڈوائزری، ایچ آر اور دیگر انتظامی خدمات سے متعلق سروسز ہاؤس آف حبیب کی گروپ کمپنیوں کو فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ یہ کمپنی تھل لمیٹڈ کا مکمل ملکیتی ادارہ ہے۔

پاکستان انڈسٹریل ایڈز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

اپنے تجارتی آپریشنز کے ذریعے کمپنی نے آٹو پارٹس مثلاً کمپریسرز، کنڈینسرز، کولنگ یونٹس اور گیس آٹو موبائل اسمبلز اور آٹو پارٹس مینوفیکچررز کو فراہم کر کے اپنا کاروبار جاری رکھا ہے۔ یہ تھل لمیٹڈ کا مکمل ملکیتی ادارہ ہے۔

اے ون انٹر پرائزز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

اے ون انٹر پرائزز (پرائیویٹ) لمیٹڈ تھل لمیٹڈ کا مکمل ملکیتی ذیلی ادارہ ہے۔ موجودہ طور پر سرمایہ کاری کے نئے آپشن کا جائزہ لے رہی ہے۔

انرجی سیکٹر میں سرمایہ کاریاں

سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی لمیٹڈ

سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی (ایس ای سی ایم سی) نے 10 جولائی 2019 کو تجارتی آپریشنز کا آغاز کیا جو پاکستان کے انرجی سیکٹر کیلئے ایک تاریخی سنگِ میل ہے۔ تھر مائننگ اور پاور جنریشن پروجیکٹس کا فیز-I پاکستان کے پہلے مقامی اوپن پٹ پر مشتمل ہے جو (اینگرو پاور جن تھر پرائیوٹ لمیٹڈ۔ ای پی ٹی ایل) کے ذریعے قائم کردہ 2x330 میگاواٹ پاور جنریشن پلانٹ کیلئے 3.8 ملین ٹن لگنائٹ کول سپلائی کر رہا ہے۔

ایس ای سی ایم سی کے فیز-I کے لئے تھل لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 36.1 ملین امریکی ڈالر کے مساوی پاک روپے کے مجموعی ایکسپوزر کی منظوری دی جس میں 24.3 ملین امریکی ڈالر کی ایکویٹی انویسمنٹ، 5 ملین امریکی ڈالر کا ایس بی ایل سی برائے کاسٹ اوور رن اور 6.8 امریکی ڈالر برائے ڈیٹ سروسنگ ریزور (ایل آئی بی او آر/ کے آئی بی او آر موومنٹس) کے باعث اس میں شامل ہیں۔ ایس ای سی ایم سی کا فیز-I بر وقت مکمل کر لیا گیا جبکہ اخراجات میں بھی بچت کی گئی۔

ایس ای سی ایم سی کا فیز-II فنانشل کلوز کے حصول کے قریب ہے۔ ٹیرف کا تعین تھر کول اینڈ انرجی بورڈ کی جانب سے کیا جا چکا ہے جبکہ مالیاتی دستاویزات تکمیل کے مراحل میں ہیں۔

ایس ای سی ایم سی نے تھل نووا پاور تھر (پرائیویٹ) لمیٹڈ اور تھر انرجی لمیٹڈ کے ساتھ کوئلے کی سپلائی کے معاہدے کئے ہیں جس کے تحت بالترتیب ہر ایک 330 میگاواٹ پاور پلانٹ کیلئے 1.9 ملین ٹن اضافی لگنائٹ سالانہ فراہم کیا جائے گا۔

تھل پاور (پرائیوٹ) لمیٹڈ

تھل نووا پاور تھر پرائیویٹ لمیٹڈ (''تھل نووا'') تھل پاور لمیٹڈ، نووا ٹیکس لمیٹڈ کے ذیلی ادارے نووا پاور جن لمیٹڈ اور حب پاور کمپنی کا ایک مشترکہ منصوبہ ہے جو تھر سندھ میں واقع 330 میگاواٹ مائن ماؤتھ کول فائرڈ پاور جنریشن پلانٹ قائم کرنے کیلئے ہے۔ یہ پاور پلانٹ ایس ای سی ایم سی کی جانب سے چلائی جانے والی مائن سے نکالے جانے والے دیسی کوئلے سے چلایا جائے گا۔

تھل نووا نے پرائیوٹ پاور انفرااسٹرکچر بورڈ (پی پی آئی بی) سے لیٹر آف سپورٹ (ایل او ایس) حاصل کر لیا ہے۔ نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (این ای پی آر اے) نے جنریشن لائسنس جاری کر دیا ہے اور پروجیکٹ کمپنی کیلئے تھر کول پر اپ فرنٹ ٹیرف بھی تفویض کر دیا ہے۔ تھل نووا کو سندھ اینوائرمینٹل پروٹیکشن ایجنسی (ایس ای پی اے) کی جانب سے نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) بھی جاری کر دیا گیا ہے۔

چائنہ مشینری اینڈ انجینئرنگ کارپوریشن کو ای پی سی کا کنٹریکٹر مقرر کیا گیا۔ تھل نووا نے ایس ای سی ایم سی کے ساتھ سالانہ 1.9 ملین ٹن لگنائٹ کی فراہمی کیلئے کول سپلائی ایگریمینٹ (سی ایس اے) پر دستخط کئے ہیں۔ اس نے سینٹرل پاور پرچیز ایجنسی (گارنٹی) لمیٹڈ (سی پی پی اے) کے ساتھ پاور پرچیز ایگریمنٹ (پی پی اے) اور پرائیویٹ پاور انفرااسٹرکچر بورڈ (پی پی آئی بی) کے ساتھ امپلی مینٹیشن ایگریمنٹ (''آئی اے'') بھی کیا ہے۔

چائنہ ڈیولپمنٹ بینک (سی ڈی بی) اور حبیب بینک لیمٹڈ (ایچ بی ایل) بالترتیب فارن اور لوکل کرنسی پروجیکٹ قرضے کا بندوبست کر رہے ہیں۔ تھل نووا میں اس سال جولائی میں پروجیکٹ لینڈرز کے ساتھ کلیدی مالیاتی معاہدے تشکیل دیئے اور فنانشل کلوز حاصل کرنے کے قریب ہے۔

تھل نووا (بذریعہ شیئر ہولڈر کی ایکویٹی) نے ای پی سی کنٹریکٹر یعنی چائنہ مشینری اینڈ انجینئرنگ کارپوریشن کو موبلائزیشن ایڈوانس بشمول لمیٹڈ نوٹس ٹو پروسیڈ (ایل این ٹی پی) دے دیا ہے تاکہ سائٹ پر کام کا آغاز ہو سکے اور پروجیکٹ کے کمرشل آپریشن کی تاریخ کا حصول ممکن ہو۔

ہیومن ریسورسز

تھل لمیٹڈ اعلیٰ و بہترین صلاحیتوں کے حامل افراد کو آگے بڑھنے اور انہیں مستقبل میں قائدانہ پوزیشن کے لئے تیار کرنے کے ضمن میں خصوصی توجہ دینے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے جس کیلئے روٹیشنز، بین الاقوامی اور مقامی سطح سے تربیتی پروگرامز اور خصوصی اسائمنٹز نافذ کئے جاتے ہیں۔

اپنے ملازمین کو ان کی صلاحیتوں کے مکمل اظہار اور مزید فروغ دینے کے اپنے عزم کو مدنظر رکھتے ہوئے ملازمین کو تعلیم دینے، صلاحیتوں کے فروغ دینے کے نظریے کے ساتھ ایک لرننگ فیئر (تربیتی نمائش) اس سال دوبارہ منعقد کی گئی۔ اس ایک ہفتے کے پروگرام کا اہتمام معروف مقامی اور بین الاقوامی ٹرینرز کے ذریعے کیا گیا جس میں 12 مختلف تربیتی پروگرام پیش کئے گئے (جس میں سافٹ اسکل ڈیولپمنٹ اور ٹیکنیکل اسکل ڈیولپمنٹ دونوں شامل تھے)۔

انٹرنیشنل ٹریننگ اور ایکسپوژر ملازمین کی تربیت کے سلسلے میں ایک اہم جزو ہے جہاں ملازمین کو بہترین عالمی طریقہ کار سیکھنے اور انہیں مقامی سطح پر بروئے کار لانے کا موقع ملتا ہے۔ تھل بوشوکو پاکستان اور تھل الیکٹریکل کے اسٹاف نے ٹویوٹا بوشوکو اور یازا کی کا دورہ کیا اور ہمارے پلانٹس کیلئے مشین آپریشن سیکھ کر بہترین طریقے سے یہاں لاگو کیا۔

ہمارے شفاف اور منظّم بھرتی کے طریقہ کار کو مزید مستحکم بنانے کیلئے ایک نیا آن لائن گیم۔ بیسڈ ٹیلنٹ اسسمنٹ مشن بیلو کے نام سے متعارف کرایا گیا ہے اور اسے جانے والے سال کے دوران لاگو بھی کر دیا گیا۔ پروگرام کا مقصد ہمارے مینجمنٹ ٹرینی پروگرام اور ہمارے گریجویٹ ٹرینی انجینئر پروگرم کے لئے بہترین وموزوں ٹیلنٹ کا حصار اور پوری کمپنی کے اندرا بھرتے ہوئے لیڈرز کو سامنے لانا ہے۔ ایچ او ایچ کے لئے کل 17 ایم ٹی او کا تقرر کیا گیا تھا اور تھل انجینئرنگ کے لئے وسیع تر جانچ اور دونوں کی جانچ پر مبنی طریقہ کار کے بعد 2 ٹرینی انجینئر کا تقرر عمل میں لایا گیا۔

تھل انجینئرنگ مختلف مہارت اور بہترین افرادی قوت رکھنے کا اعزاز رکھتا ہے جہاں ہر شخص کو صلاحیتوں کا اظہار اور کام کے مکمل مواقع فراہم کئے جاتے ہیں۔ ہم کسی معذوری امتیاز کے بغیر ٹیلنٹ کی قدر اور تقرر کرنے کے عزم پر کاربند ہیں۔ سال کے دوران معذوری کے حامل 31 افراد (پی ڈبلیو ڈی ایس) کا تقرر کیا گیا اور تھل نے ایسے افراد کی قبولیت کا اپنا کلچر برقرار رکھا۔

صحت، تحفظ اور ماحولیات (HSE)

ہم تمام کاروباری شعبوں میں کام کرنے کا ایسا ماحول برقرار رکھنا چاہتے ہیں جس میں تحفظ، آپریشنز اور کاروباری کلچر کا لازمی حصہ بنا رہے۔ ہمارا ہدف کسی کو بھی زخمی ہونے سے محفوظ رکھنا اور اس امر کو یقینی بنانا ہے کہ تھل انجینئرنگ کام کرنے کیلئے ایک محفوظ ترین مقام ہے۔ سال بھر تمام کاروباروں میں اپنے افراد، پلانٹس اور کرہ ارض کے تحفظ کیلئے موثر اقدامات تشکیل دیئے گئے اور ان پر عمل کیا گیا اور اس طرح ہم 2.8 ملین محفوظ افرادی گھنٹے کا ہدف حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔

مزید براں ہم نے بہترین انٹرنیشنل طریقہ کار بشمول پیشہ ورانہ سیفٹی و ہیلتھ ایڈمنسٹریشن (او ایچ ایس اے ایس) کو مدنظر رکھتے ہوئے سیفٹی مینجمنٹ سسٹمز پر اپنی توجہ برقرار رکھی ہے اور یہ ایمپلائز فیڈریشن آف پاکستان کی جانب سے باقاعدہ تسلیم کردہ ہے جس نے تھل انجینئرنگ کو پروسیسڈ اینڈ الائیڈ سیکٹرز میں ''بہترین پریکٹسز ایوارڈ برائے OSH&E 2019 کا دوسرا انعام تفویض کیا۔

تھل انجینئرنگ بہترین بین الاقوامی طریقہ کار پر عملدرآمد کے ضمن میں مختلف اسناد حاصل کر چکا ہے۔ یہ اسناد اور ان کی باقاعدہ تجدید بھی کراتا ہے۔ ہماری اُن کوششوں کے ثبوت ہیں جو ہم مستقل طور پر اپنے ایچ ایس ای کی سطح کو بہترین بنانے کے ضمن میں کر رہے ہیں۔ تھل انجینئرنگ نے OHSAS 18001 سے ISO 45001 تک کا سفر طے کر لیا ہے ایچ ایس ای جو اس کی پالیسیوں اور صلاحیتوں کا ایک نیا معیار ہے۔

ہم کرۂ ارض کے بارے میں بھی بحیثیت ایک سماجی تحفظ کا ادارہ اپنی ذمہ داری سے پوری طرح عہدہ براہ ہو رہے ہیں اور بحیثیت ایک ادارہ یونائیٹڈ نیشنل گلوبل کمپیکٹ کے دستخط کنندہ ہیں۔ پورے سال ہم نے اس شعبے پر توجہ برقرار رکھی اور ہم تھل انجینئرنگ میں ماحول پر کاربن کے اثرات 2.23 فیصد تک کم کرنے کے قابل ہو سکے جبکہ ہمارا ہدف 2 فیصد کی کمی کا تھا۔ ان بہترین طریقہ کار کو نیشنل فورم برائے اینوائرمنٹ اینڈ ہیلتھ کی جانب سے بھی تسلیم کیا گیا اور تھل انجینئرنگ کو اینوائرمنٹ ایکسیلینس ایوارڈ 2019 تفویض کیا۔

کارپوریٹ سوشل ریسپانسیبلٹی (CSR)

ہم اپنے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ساتھ معاشرے کے پسماندہ طبقات کا معیارِ زندگی بہتر بنانے کا مستقل عزم رکھتے ہیں۔ اس ضمن میں سال 19-2018 میں سماجی سرمایہ کاری کے تحت ہم نے لگ بھگ 51.2 ملین روپے صرف کئے جبکہ 18-2017 میں 45.4 ملین روپے خرچ کئے گئے تھے۔ یہ پروگرام ہمارے تمام کاروباری شعبوں پر محیط تھے اور بنیادی طور پر تعلیم، صحت، ملازمین کی فلاح و بہبود، معاشرتی ترقی، ماحولیات اور قدرتی آفات کے تحت امداد دینے پر توجہ دی گئی۔

ہم حقیقتاً اس امر پر یقین رکھتے ہیں کہ معیاری صحت سہولیات معاشرے کے ہر ایک فرد کا بنیادی حق ہے۔ اس ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے پورے سال ہم نے معروف طبی اداروں کو براہِ راست مالی امداد دیکر تعاون کیا۔ اس سلسلے میں انڈس ہسپتال، ناردرن ایریاز آئی اسپتال، معصومین اسپتال ٹرسٹ، حسینی ہیماٹولوجی اینڈ اونکولوجی ٹرسٹ اور محمدی بلڈ بینک سمیت دیگر کو عطیات فراہم کئے گئے۔

تعلیم کے شعبے میں ہم نے بھرپور تعاون جاری رکھا اور ہمارا پرچم بردار حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن جو کہ بڑی تعداد میں مستحق طلبہ کو اسکالرشپس اور مالی معاونت فراہم کرتا ہے، نے سرگرمیاں جاری رکھیں۔ علاوہ ازیں مختلف فلاحی اداروں مثلاً ٹی سی ایف، تھر فاؤنڈیشن، حبیب ایجوکیشن ٹرسٹ، غلامانِ عباس اسکول اور ہیلپ (HELP) سمیت دیگر اداروں کو معاشرے کے پسماندہ طبقات کو تعلیم کی فراہمی میں معاونت کے لئے بھرپور امداد دی گئی۔

ایک ادارے کے طور پر ہمیں خود پر فخر ہے کہ ہم معاشرے کے لئے اپنی ذمہ داری کو پوری طرح محسوس کرتے ہیں اور اپنے ملازمین کا بھی خیال رکھتے ہیں جو کہ ہمارا قیمتی اور بنیادی اثاثہ ہیں۔ اس رہنما اصول کے ساتھ دوبارہ اس سال بھی ہم نے وہ پروگرام جاری رکھے جن سے ہمارے ملازمین کی بہبود اور ان کی بنیادی ضرورتیں پوری ہوسکیں۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی (IT)

کاروباری ماحول میں بڑھتی ہوئی پیچیدگی عالمی سطح پر انفارمیشن سسٹم کے تیزی سے فروغ نے آئی ٹی کو ادارے کا ایک اہم اور اسٹریٹجک کردار بنا دیا ہے۔ کمپنی کی انتظامیہ اپنے آئی ٹی سسٹم کو مزید فعال اور متحرک بنانے کے لئے مستقل طور پر کوشاں ہے تاکہ اپنے کاروبار کی روزمرہ کی ضروریات کو پورا کر سکے۔

سال کے دوران انتظامیہ نے ایس اے پی سپلائی چین ماڈیولز کا اپنے بلڈنگ اور منسلکہ شعبے میں کامیابی کے ساتھ نفاذ کیا تاکہ اس سے مکمل کاروبار کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم کے ذریعے فیصلہ کن صلاحیت کا حصول ممکن ہو۔

تھل لمیٹڈ کے پیپر سیک بزنس میں بھی کسٹمر ریلیشن شپ مینجمنٹ ماڈیول اور ایس اے پی پروڈکشن پلاننگ ماڈیول کا اضافہ کیا گیا تاکہ صارفین کی ضروریات اور سپلائی چین کی کارکردگی منظّم بنانے کیلئے حقیقی۔ ٹائم کا نظام تشکیل دیا جائے۔ کمپنی نے ایس اے پی کا میٹریل ریکوائرمنٹ پلاننگ اور پلانٹ مینٹی نینس ماڈیول بھی نافذ کیا جو سیلز، انوینٹری اور فنانشل ماڈیولز کے ساتھ مربوط ہے۔

چونکہ مختلف مقامات سے مختلف کاروبار آپریٹ کئے جا رہے ہیں لہٰذا اس امر کو یقینی بنانا مشکل ہے کہ تمام سائٹس آپس میں منسلک اور ایک مشترکہ بزنس اپلیکیشن پلیٹ فارم کے ذریعے قابل رسائی ہوں۔ کمپنی نے ملٹی پروٹوکول لیبل سوئچنگ (ایم پی ایل ایس) تعینات کیا ہے تاکہ ریئل ٹائم اپلیکیشنز، اسپیڈ، نیٹ ورک کی دستیابی مرکزی مانیٹرنگ اور اخراجات میں بچت کے ساتھ ساتھ محفوظ اور قابل اعتماد روابط کو یقینی بنایا جا سکے۔

متعلقہ پارٹیز سے لین دین

تمام پارٹیز کے ساتھ لین دین کے معاملات لاگو ضابطوں کے مطابق انجام دیئے گئے ہیں اور متعلقہ نوٹس کے تحت مالیاتی گوشواروں میں ظاہر کئے گئے ہیں۔

اندرونی مالی کنٹرولز

کمپنی اور اس کے ذیلی اداروں میں انٹرنل فنانشل کنٹرولز کا ایک موثر سسٹم لاگو کیا گیا ہے تاکہ اس کے اثاثہ جات کو محفوظ بنانے کے ساتھ اس کے ریکارڈز کو درست اور قابل اعتماد بنایا جائے۔ سینئر انتظامیہ کمپنی اور اس کے ذیلی اداروں کی مالیاتی کارکردگی کا جائزہ ماہانہ مفصل مالیاتی رپورٹس کے ذریعے لیتی ہے جبکہ بورڈ بھی ہر ایک سہ ماہی پر اس کا ذاتی جائزہ لیتا ہے اور بجٹ کے لحاظ سے اس کا تقابلی موازنہ کرتا ہے۔ مروجہ طریقہ کار کے تحت انٹرنل آڈٹ کے ذریعے باقاعدگی کے ساتھ مفصل جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔ انٹرنل آڈٹ کے عمل کی رپورٹس بہترین طریقہ کار کے مطابق بورڈ آڈٹ کمیٹی کے جائزے کے لئے پیش کی جاتی ہیں۔

مستقبل پر نظر کا بیان

پاکستان کے موجودہ معاشی اور کاروباری ماحول میں کاروباری اداروں کو بڑے چیلنجوں کا سامنا ہے۔ تھل لمیٹڈ بھی آنے والے سالوں میں ترقی کے مواقعوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی پوزیشن بحال رکھنے کے لئے کوشاں ہے۔ کمپنی پہلے ہی کثیر نوعیتی مینوفیکچر سیکٹر میں کام کر رہی ہے جس کے ہر کاروبار کے اپنے جزیات، حرکیات، مواقع اور خطرات ہیں۔

کمپنی کا وسیع ترین کاروباری شعبہ اس کا انجینئرنگ کا شعبہ ہے۔ موجودہ آٹو انویسٹمنٹ پالیسی کے تحت کئی نئے اداروں نے پاکستان میں اپنے اسمبلنگ پلانٹس قائم کرنے کیلئے کام شروع کر دیا ہے۔ اندیشہ ہے کہ آٹو وینڈر انڈسٹری وسط مدت میں دباؤ کے تحت کام کرے گی کیونکہ نئے آنے والے اداروں کو مستقبل قریب میں لوکلائزیشن کی ضرورت نہیں تاہم طویل مدت میں اس شعبے کو گروتھ کے بہترین مواقع حاصل ہوں گے۔

بلڈنگ اور منسلکہ مصنوعات کا شعبہ کمپنی کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ کاروبار کی تمام تر توجہ صارفین کا دائرہ کار وسیع کرنے، قیمت پر قابو، پیداواری صلاحیت میں اضافے اور سخت مسابقتی، معاشی صورتحال سے نمٹنے کیلئے مزید متحد و برق رفتار مشینری میں سرمایہ کاری پر مرکوز ہے۔

کمپنی نے چائنہ۔ پاکستان اکنامک کوری ڈور (سی پیک) میں دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے پاکستان کے پہلے اوپن پٹ کول مائننگ پروجیکٹ بمقام تھر میں سرمایہ کاری کر رکھی ہے جو سی پیک کا پرچم بردار پروجیکٹ ہے اور کمپنی نے اس میں سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی (ایس ای سی ایم سی) کے ذریعے سرمایہ کاری کی ہے۔

کمپنی نے حب پاور کمپنی، نوواٹیکس لمیٹڈ اور دیگر چینی شراکت داروں کے ساتھ ایک مشترکہ منصوبے کے تحت پاور جنریشن سیکٹر میں مزید معاہدے کئے ہیں اور تھر سندھ میں 330 میگاواٹ کوئلے سے چلنے والے بجلی گھر کے فنانشل کلوز کے لئے سرگرمِ عمل ہے۔

کمپنی کو درپیش خدشات اور غیر یقینی کیفیت

کمپنی اس سلسلے میں کافی محتاط ہے کہ کمپنی کو اندرونی اور بیرونی دونوں سطحوں پر کاروبار میں مختلف اقسام کے خطرات کا سامنا ہے۔ کمپنی نے اس کے لئے ایک انٹر پرائز رسک مینجمنٹ (ای آر ایم) سسٹم نافذ کر رکھا ہے۔ ای آر ایم کو درپیش خطرات اور چیلنجز کی تلاش، اس کی جانچ، ترجیحی حل، پڑتال اور اس کے تدارک کا مربوط عمل ہے۔ خدشات کو دور کرنے کا بندوبست کرنا کمپنی کی مینجمنٹ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ اس سلسلے میں انٹرنل آڈٹ فنکشن اور بورڈ آف ڈائریکٹرز ان پالیسیز اور طریقوں کے مطابق جائزہ لیتے ہیں اور مدد کرتے ہیں جو متوقع خدشات کا مقابلہ کرنے کیلئے وضع کی گئی ہیں۔

کمپنی نے ان خدشات کی درجہ بندی اس طرح کی ہے:

۱۔ حکمت عملی کے خدشات

۲۔ مالیاتی خدشات

ا) بیرونی کرنسی کے خدشات

ب) کریڈٹ کے خدشات

ج) شرح سود کے خدشات

۳۔ انٹرنل کنٹرول کے خدشات

۴۔ آپریشنل/ کمرشل خدشات

ا) کاروباری حریفوں کے خدشات/ ٹیکنالوجی اور جدت کے خدشات

ب) ضوابط کے خدشات

۵۔ صحت، تحفظ اور ماحولیات

تدارک کی حکمت عملی وضع کی گئی ہے اور کمپنی ای آر ایم سسٹم کے ذریعے اس کی نگرانی اور جائزہ لینے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہے۔

قومی خزانہ میں حصہ

سال 2018-19 میں کمپنی نے ٹیکسیشن (بشمول سپر ٹیکس)، کسٹم ڈیوٹیز، محصولات، ایکسائز ڈیوٹیز اور WWF کی صورت میں قومی خزانہ میں 7.08 ارب روپے جمع کرائے۔ (2017-18: 5.55 ارب روپے)

نان۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کیلئے معاوضہ پالیسی

کمپنی کے بورڈ اور کمیٹی کے اجلاسوں میں شرکت کے لئے نان۔ ایگزیکٹو اور انڈیپینڈنٹ ڈائریکٹرز کے معاوضے کا تعین بورڈ کی جانب سے وقتاً فوقتاً کیا جاتا ہے۔

آڈیٹرز

موجودہ آڈیٹرز ''میسرز ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ رہوڈز''، چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس ریٹائر ہو رہے ہیں اور اہل ہونے کی بناء پر انہوں نے سال 2019-20 میں خود کو دوبارہ تقرری کیلئے پیش کیا ہے۔ بورڈ آڈٹ کمیٹی نے بھی ان کے دوبارہ تقرر کی سفارش کی ہے۔

شیئر ہولڈنگ کا طرز

شیئر ہولڈنگ کا طرز بمطابق 30 جون 2019 اس رپورٹ کے ساتھ منسلک ہے۔

بورڈ نے چیف ایگزیکٹو آفیسر، چیف فنانشل آفیسر، انٹرنل آڈٹ کے سربراہ اور کمپنی سیکریٹری کا تعین ان ایگزیکٹوز کے طور پر کیا ہے جن کا کمپنی کے شیئرز میں لین دین اسٹاک ایکسچینج کو رپورٹ کرنا ضروری ہے۔

بورڈ کی سب کمیٹی کی تشکیلِ نو

محمد طیب احمد ترین کو یکم جولائی 2019 سے بورڈ کی ہیومن ریسورس اینڈ ری میونریشن کمیٹی کا ممبر مقرر کیا گیا ہے۔

ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام

جناب رفیق ایم۔ حبیب، جناب علی ایس۔ حبیب اور جناب سلمان برنی، ایس ای سی پی کی جانب سے ڈائریکٹرز کے تربیتی پروگرام سے مستثنیٰ ہیں کیونکہ ہر ایک ڈائریکٹر بورڈ پر خدمات انجام دینے کیلئے مطلوبہ قابلیت اور تجربے کے حامل ہیں۔ جناب سہیل پی۔ احمد، جناب آصف قادر، محترمہ عالیہ سعیدہ خان اور جناب محمد علی آر۔ حبیب پی آئی سی جی کی جانب سے سرٹیفائیڈ ہیں۔

اجتماعی اور مالیاتی رپورٹنگ فریم ورک میں کوڈ آف کارپوریٹ گورننس پر عملدر آمد کا اسٹیٹمنٹ

۱۔ کمپنی کی انتظامیہ کی جانب سے تیار کردہ مالیاتی اسٹیٹمنٹ میں کمپنی کے معاملات، آپریشنز کے نتائج، رقومات کے بہاؤ اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کو شفاف طور پر پیش کیا گیا ہے۔

۲۔ کمپنی کے حسابات کیلئے کھاتوں کو درست طور پر مرتب کیا گیا ہے۔

۳۔ مالیاتی اسٹیٹمنٹ کی تیاری میں ہر جگہ حسابات کی پالیسی کو درست طور پر استعمال کیا گیا ہے اور حسابات کے تخمینے کے سلسلے میں مناسب ترین اور دانشمندانہ فیصلے کئے گئے ہیں۔

۴۔ مالیاتی اسٹیٹمنٹ، پاکستان میں لاگو بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات کی بنیاد پر تیار کئے گئے ہیں۔

۵۔ بورڈ نے انٹرنل آڈٹ کے امور بیرونی ذریعہ، میسرز نوبل کمپیوٹر سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو تفویض کئے ہیں جو اس کام کیلئے نہایت موزوں اہلیت اور تجربہ کے حامل ہیں اور کمپنی کی پالیسیوں اور طریقہ کار سے بخوبی آگاہ ہیں۔

۶۔ اندرونی کنٹرول سسٹم کی تشکیل نہایت مضبوط ہے اور اس کا نفاذ اور نگرانی موثر طور پر کی جا رہی ہے۔

۷۔ آڈٹ کمیٹی کے تمام ممبران آزاد/ نان۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹرز ہیں۔

۸۔ کمپنی کے موجودہ حیثیت میں کام جاری رکھنے میں کسی رکاوٹ کا شک وشبہ نہیں ہے۔

۹۔ اصول وضوابط کی فہرست میں درج کارپوریٹ گورننس کے بہترین طریقوں میں سے کوئی بات خارج نہیں کی گئی ہے۔ ایک ضابطہء اخلاق تیار کرکے ہر ڈائریکٹرز اور ہر ملازم کو پہنچا دیا گیا ہے۔

۱۰۔ پراویڈنٹ فنڈ اور ریٹائرمنٹ فنڈ میں سرمایہ کاری کی رقم بمطابق 30 جون 2019، بالترتیب 552 ملین روپے اور 62 ملین روپے ہے۔

۱۱۔ گزشتہ چھ سال کی آپریٹنگ اور مالیاتی معلومات اس رپورٹ کے ضمیمہ میں درج ہیں۔

(i) بورڈ ممبرز کے نام اور سال کے دوران منعقد ہونے والی 7 میٹنگز میں ان کی حاضری کی تفصیلات درج ذیل ہیں

نمبر شمار	ڈائریکٹرز کے نام	شرکت کردہ اجلاس کی تعداد
1	جناب رفیق ایم۔ حبیب (چیئرمین)	3/7
2	جناب سہیل پی۔ احمد	6/7
3	جناب علی ایس۔ حبیب	7/7
4	جناب محمد علی آر۔ حبیب	2/7
5	جناب آصف قادر	7/7
6	جناب سلمان برنی	7/7
7	جناب مظہر والجی	7/7
8	محترمہ روشن بی۔ مہری (متبادل ڈائریکٹر)	4/7
9	محترمہ عالیہ سعیدہ خان (تقرری ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸ء)	4/7

(ii) سال کے دوران آڈٹ کمیٹی کے 4 اجلاس ہوئے اور اس میں ڈائریکٹرز کی حاضری درج ذیل رہی:

نمبر شمار	ڈائریکٹرز کے نام	شرکت کردہ اجلاس کی تعداد
1	جناب آصف قادر (چیئرمین)	4/4
2	جناب محمد علی آر۔ حبیب	2/4
3	جناب سہیل پی۔ احمد	4/4
4	جناب سلمان برنی	4/4

(iii) سال کے دوران ہیومن ریسورسز اینڈ ری میونریشن کمیٹی کا صرف ایک اجلاس ہوا اور اس میں ڈائریکٹرز کی حاضری درج ذیل رہی:

نمبر شمار	ڈائریکٹرز کے نام	شرکت کردہ اجلاس کی تعداد
1	جناب آصف قادر (چیئرمین۔ تقرری یکم جنوری 2018)	1/1
2	جناب علی ایس۔ حبیب	1/1
3	جناب سلمان برنی	1/1
4	جناب مظہر والجی	1/1

منافع کی تقسیم و تخصیص

ڈائریکٹرز نے موجودہ سال کے منافع سے درج ذیل تخصیص کی تجویز دی ہے:

- حتمی نقد منافع منقسمہ بحساب 5.50 روپے فی شیئر، یعنی 110 فیصد کا اعلان کیا گیا ہے جو 2.50 روپے فی شیئر یعنی 50 فیصد کے عبوری منافع منقسمہ کے علاوہ ہے۔
- غیر تخصیص شدہ منافع میں سے 2.5 ارب روپے کی رقم جنرل ریزرو میں مختص کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔

اعتراف

بورڈ آف ڈائریکٹرز اور انتظامیہ کی جانب سے میں اپنے شیئر ہولڈرز، صارفین، ڈیلرز اور کاروباری شرکاء کا ان کی مستقل سرپرستی اور اعتماد پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اپنی تمام ریگولیٹری اتھارٹیز کی رہنمائی اور تعاون کے لئے بھی مشکور ہوں۔ سب سے آخر میں، خاص طور پر، بورڈ آف ڈائریکٹرز اپنے تمام عملے کی مخلصانہ کاوشوں کا اعتراف کرتے ہیں جو انہوں نے مسابقتی حالات میں کمپنی کی ترقی کیلئے جاری رکھیں۔

محمد طیب احمد ترین
چیف ایگزیکٹو آفیسر

سلمان برنی
ڈائریکٹر

کراچی۔
مورخہ: 20 ستمبر 2019